Regd No L 5254 | 33 | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ،،
سہ ماہی ۷ ،،
ماہوار ۲½ ،،

یوم چہارشنبہ
۴ رجب المرجب ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵	۱۱ شہادت ۱۳۳۰ ہش	۱۱ اپریل ۱۹۵۱ء	نمبر ۸۶

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۸ اپریل رسیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ!

ربوہ ۹ اپریل۔ حضور اقدس کو آج گھٹنے میں درد ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

اعلان نکاح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۶/۳/۵۱ کو بعد نماز ظہر مولوی برکات احمد صاحب راجیکی ناظر امور عامہ قادیان کا نکاح امۃ الکریم صاحبہ بنت مرزا برکت علی صاحب آبادان حال قادیان سے دو ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"یہ سب نعمتیں کسی راہبانہ محنت اور ریاضت پر موقوف نہیں بلکہ صرف قرآن شریف کی کامل اتباع سے دی جاتی ہیں اور ہر ایک طالب صادق ان کو پاسکتا ہے۔ ہاں ان کے حصول میں خاتم الرسل فخر الرسل کی بدرجۂ کامل محبت بھی شرط ہے۔ تب بعد محبت نبی اللہ کے انسان ان نوروں میں بقدر استعداد خود حصہ پالیتا ہے کہ جو کامل طور پر نبی اللہ کو دی گئی ہیں۔"
(براہین احمدیہ صفحہ ۱۷۷-۱۸۱)

دس لاکھ مہاجرین کی مستقل آبادکاری کا کام ایک سال کے اندر اندر مکمل ہو جائیگا

لاہور ۱۰ اپریل۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے آج ریڈیو پاکستان لاہور سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے باشندگان پنجاب کو یقین دلایا کہ تمام اراضی پر مہاجرین کو ایک سال کے اندر اندر مستقل طور پر آباد کر دیا جائے گا۔ حکومت مہاجرین کی آبادکاری کو سب مسائل پر مقدم سمجھتی ہے اور اس نے اس مسئلہ کو سب سے پہلے حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کا کہنا ہے کہ مستقل آبادکاری کے ان فوری اقدامات کا تقریباً دس لاکھ مہاجرین پر اثر پڑے گا۔ وزیر اعلیٰ نے دوران تقریر میں نئی وزارت کی پالیسی اور لائحہ عمل پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ موجودہ حکومت عوام کی اپنی حکومت ہے بتایا کہ عوام کو حکومت کے اور زیادہ قریب لانے کی پوری پوری کوشش کی جائے گی۔ لوگ بڑی آسانی سے وزیروں تک پہنچ کر اپنی مشکلات ان کے سامنے رکھ سکیں گے۔ انہوں نے کہا موجودہ وزارت جو صحیح معنوں میں عوام کی نمائندہ وزارت ہے عوام کے تعاون کے ذریعہ ہی اپنی عظیم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکتی ہے۔ اس لئے عوام کا فرض ہے کہ وہ ترقی کے تمام منصوبوں میں حکومت کا پورا پورا ہاتھ بٹائیں۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے فرمایا وزارت کو چارج لئے ہوئے ابھی چند روز ہی گذرے ہیں یہ موقعہ نہیں ہے کہ وہ عوام کے سامنے اپنی کارگذاریوں پر روشنی ڈالے البتہ وہ عوام کی حتی المقدور خدمت کا وعدہ کر سکتی ہے۔ میں آپ سے اس وقت تک لمبے چوڑے وعدے کرنا نہیں چاہتا جب تک یہ ثابت نہ کر دکھاؤں کہ موجودہ وزارت آپ کی خدمت کرنے کی اہل ہے اور اس قابل ہے کہ آپ سے ہمہ گیر ترقی کے متعلق وعدے کر سکے۔ بہرحال ایک وعدہ آپ سے کیا جا چکا ہے اور وہ ہے مسلم لیگ کے انتخابی منشور کو عملی جامہ پہنانے کا عزم بالجزم۔ چنانچہ اس منشور میں جتنے وعدے بھی کئے گئے ہیں وہ سب پورے کئے جائیں گے اور قوم کا کوئی ایک طبقہ بھی ایسا نہ رہے گا جس کی فلاح و بہبود کا بندوبست نہ کیا جائے۔ اس کے بعد آپ نے تفصیل سے تعلیمی ترقی صحت عامہ کی بہتری کے منصوبے زرعی اصلاحات صنعتی ترقی اور تاجروں کے مفادات کی حفاظت کے متعلق منشور میں کئے گئے وعدوں کو وضاحت سے بیان کیا۔

ٹیرف کے پرانے قانون سے شاہی ترجیحات کے تمام حوالے نکال دیئے گئے

کراچی ۱۰ اپریل۔ پاکستان پارلیمنٹ نے آج ایک بل منظور کر دیا۔ جس کی رو سے ٹیرف کے پرانے قانون سے شاہی ترجیحات کے تمام حوالے نکال دئیے گئے ہیں۔ اس بل کو پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے بتایا کہ شاہی ترجیحات ختم کرنے کے بعد برطانیہ سے جو نیا تجارتی معاہدہ کیا گیا ہے وہ اقتصادی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی کیا گیا ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کو یکساں طور پر فائدہ پہنچے۔ اس کے بعد انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ بالخصوص پاکستان کو اس معاہدے کی وجہ سے کیا کیا فائدے پہنچیں گے۔ پہلے شاہی ترجیحات کی رقم ایک کروڑ ۷۰ لاکھ تھی اب اسے گھٹا کر پانچ لاکھ کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اندازہ ہے کہ برآمد کی تجارت میں ۳۵ لاکھ روپے کا مزید فائدہ ہوگا نیز برطانیہ نے یقین دلایا ہے کہ وہ پاکستان سے اتنی چائے ضرور خریدے گا جتنی کہ وہ پہلے خریدتا رہا ہے اس سے چائے کی قیمتوں کے مستحکم ہونے میں بڑی مدد ملے گی۔ اندازہ ہے کہ برطانیہ ۸ کروڑ ۸۰ لاکھ پونڈ کی چائے خریدے گا نیز اس نے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ وہ درآمد کی چیزوں پر کوئی نیا ٹیکس نہیں لگائے گا۔ اور یہ کہ دونوں ملک ایک دوسرے کے ساتھ بالعموم ترجیحی سلوک روا رکھیں گے۔

آج زرعی ترقیات کی مالی کارپوریشن کا بل سلیکٹ کمیٹی (م دم) کے سپرد کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں چار اور بل بھی منظور ہوئے۔ اب پارلیمنٹ کا اجلاس مجلس قانون ساز کی حیثیت سے جمعرات کو منعقد ہوگا۔ کل کا اجلاس دستور سازی کے متعلق ہوگا۔

سلامتی کونسل کے نام ایک اور یادداشت

لیک سکسیس ۱۰ اپریل۔ شام نے سلامتی کونسل کو ایک اور یادداشت ارسال کی ہے۔ جس میں اس امر کا پھر مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ خیال ہے کہ سلامتی کونسل شام اور اسرائیل کے باہمی جھگڑے پر اس ہفتہ کے آخیر میں غور کرے گی۔

عالمی ادارہ صحت کی طرف سے تعلیمی وظائف

اقوام متحدہ نیویارک ۱۰ اپریل۔ عالمی ادارہ صحت کے صدر دفتر واقع جنیوا سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ادارۂ صحت نے اس سال ۲۵۰ تعلیمی وظائف عطا کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو طب اور متعلقہ علوم کی اعلیٰ تعلیم کے لئے دنیا کے تمام ملکوں کے منتخب طلباء کو دیے جائیں گے۔ ان وظائف کے حصول کے لئے وہی لوگ درخواست دے سکیں گے جو ادارۂ عالمی صحت کے ملکوں سے تعلق رکھتے ہیں اور جنہیں شعبہ کا کم از کم دو سالہ عملی تجربہ ہو۔ درخواست دہندگان اپنی حکومتوں کے توسط سے درخواستیں دے سکتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ عالمی ادارہ صحت نے اب تک آٹھ سو سے زیادہ وظائف عطا کئے ہیں۔

ٹڈی دل پر قابو پانے کے لئے

۳۷ ہزار روپے کی منظوری

لاہور ۱۰ اپریل۔ حکومت پنجاب نے صوبے میں ٹڈی دل کے خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ۳۷ ہزار پانچ سو روپے منظور کئے ہیں۔ آج محکمہ زراعت کے ڈائرکٹر نے ریڈیو پاکستان کے نمائندے کو ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ اس امر کی پوری پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ ٹڈیوں کے انڈوں کو پندرہ یوم کے اندر اندر ختم کر دیا جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ٹڈی دل کو جلد سے جلد ختم کر دیا جائے گا اور گیہوں وغیرہ کی موجودہ فصل کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

کراچی ۱۰ اپریل۔ پاکستان نے متروکہ جائدادوں کی فروخت اور تبادلے کی تکمیل کیلئے اور اجازت دیدی ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی-اے، ایل-ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر ۳۰ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایک نئی انابت۔ ایک نیا اخلاص اور ایک نیا ایمان

"یاد رکھو تمہارا چندہ ادا کرنا تمہارے اندر ایک نئی انابت ایک نیا خلوص اور ایک نیا ایمان پیدا کر دے گا۔ اور تمہاری جبین بھی خدا تعالیٰ کے حضور فریاد کرے گی۔ پھر خدا تعالیٰ اپنے فضل سے تمہارے روپیہ کو بڑھا دے گا۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والا اس زمیندار سے بدبخت نہیں ہو سکتا۔ جو چند سیر دانے زمین میں ڈال کر کئی ہزاروں من غلہ حاصل کر لیتا ہے۔ اگر وہ دنیا کی خاطر دانے ڈال کر زیادہ کما لیتا ہے۔ تو دین کی خاطر خرچ کرنے والا کب گھاٹے میں رہ سکتا ہے۔"

پس وہ احباب جو دین کی خاطر تحریک جدید میں بیرونی ممالک کی تبلیغ کے لئے خرچ کر رہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اس کا اجر بہت بڑا پائیں گے۔ اس لئے انہیں تبلیغ کے لئے خرچ کرنے میں بخل سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ بلکہ جو وعدے تحریک جدید میں کر چکے ہیں ان کو پورا کریں۔ اور جن کے ذمہ گزشتہ سالوں کا بقایا ہے وہ اس ماہ میں ادا کر دیں۔ جن کا وعدہ نئے سال ہی کا ہے وہ بھی کوشش کر کے ۳۱ر مئی تک ادا کر دیں۔ کیونکہ ۳۱ر مئی تک تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی السابقون الاولون میں شامل کر دیتی ہے۔

احباب کو یاد رہے کہ ان کا مال وہی ہے جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ

وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ قائم رکھے گا حالانکہ مال قائم نہیں رکھتا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا فضل قائم رکھتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے کسی نیک آدمی کی اولاد کو سات پشت تک فاقہ کرتے اور بھیک مانگتے نہیں دیکھا۔ حالانکہ کئی کروڑ پتی ایسے ہوتے ہیں۔ جن کی اولاد اپنی زندگی کے دن فاقوں میں بسر کر دیتی ہے۔ پس خدا تعالیٰ سے تعلق ہی ایک ایسی چیز ہے۔ جو انسان کو خلود بخشتا ہے۔

"جو شخص انفاق فی سبیل اللہ سے کام لیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کرتا رہتا ہے وہی شخص ہے جس کا مال اس کی بقا کا باعث ہوتا ہے۔"

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہ سے فرمایا بتاؤ کیا تم میں سے کوئی شخص ہے جسے اس کے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پسند ہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ ہمیں اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کا مال زیادہ محبوب ہو۔ ہمیں تو وہی مال پسند ہوتا ہے جو ہمارا اپنا ہو۔

آپؐ نے فرمایا پھر یاد رکھو تمہارا مال وہی ہے جسے تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہو۔ ورنہ جو کچھ تمہارے مال میں سے باقی رہ جاتا ہے۔ وہ تمہارا نہیں بلکہ تمہارے ورثا کا ہے۔ کیونکہ تمہاری آنکھوں کے بند ہوتے ہی اس پر قبضہ کر لیا جاتا ہے۔

یہ حدیث اسی مضمون کو بیان کرتی ہے کہ مال وہی کام آتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا گیا ہو۔ کیونکہ دوسرا مال تو غیروں کے کام آتا ہے۔ اور یہ مال انسان اپنے کام آتا ہے۔

اگر کوئی شخص ایسا ہو جو قیامت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو۔ اور اس کا یہ عقیدہ نہ ہو کہ مرنے کے بعد کوئی شخص جنت میں جاتا ہے اور کوئی دوزخ میں اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کیا ہوا ہوتا ہے۔ اسے بہت بڑا اجر ملتا ہے۔ تب بھی اتنی بات تو ہر شخص جانتا ہے کہ اگر قومی ضروریات پر روپیہ خرچ کیا جائے۔ تو انسان کا نیک کام باقی رہ جاتا ہے۔ اور لوگ تعریف کرتے ہیں کہ فلاں شخص قوم کا بڑا خادم تھا۔ یا غربا کا بڑا ہمدرد تھا۔ یا یتامےٰ اور بیوگان کا بڑا خیال رکھنے والا تھا۔ لیکن کیا یہ عجیب بات نہیں کہ لوگ ایک طرف تو یہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ دوسرے کے مال سے اسے اپنا مال زیادہ پیارا ہوتا ہے۔ مگر عملاً وہ یہ کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ مال جو انہوں نے اپنے ساتھ لے جانا ہوتا ہے۔ یا جس نے ان کی نیک نامی کا موجب بننا ہوتا ہے۔ اسے وہ پیار کرتے۔ اور کوشش کرتے ہیں کہ مذہبی یا قومی ضروریات پر روپیہ خرچ کرنے کی بجائے اسے جمع رکھا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال ہی انسان کو خلود بخشتا ہے۔ جمع کیا ہوا مال خلود نہیں بخشتا۔"

پھر فرمایا:۔ "یاد رکھو یہ اموال ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ اور یہ زندگیاں بھی ہمیشہ نہیں رہیں گی۔ کوئی انسان ہمیشہ زندہ نہیں رہتا۔ ہم بھی اپنی زندگیاں بسر کر کے خدا تعالیٰ کے پاس جانے والے ہیں۔ یہ زندگیاں ہمارے ساتھ نہیں جائیں گی۔ بلکہ ہمارے چندے اور ہماری قربانیاں ہمارے ساتھ جائیں گی۔"

یہاں کا کھایا ہوا ہمارے کام نہیں آئے گا۔ جو خدا کے راستہ میں خرچ کیا ہوگا وہ ہی ہمارے کام آئے گا۔ پس ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھو۔

پس تحریک جدید کا ہر مجاہد اسلام جو اس جہاد میں حصہ لے کر اپنے اس مرضی کے چندہ کو اپنے اوپر قرض کر چکا ہے۔ اور اس نے ابھی تک اس عہد کو سو فیصدی پورا نہیں کیا ہے۔ اور اس کے ذمہ بقایا ہے۔ دفتر وکیل المال تحریک جدید اسے اس کے بقایا کی اطلاع بھی کر رہا ہے۔ اگر کسی کو بقایا کی اطلاع نہ ملے۔ تو وہ دفتر سے دریافت کرے۔ مگر چاہیئے کہ ۳۰ر اپریل سے قبل بقایا صاف کر دے اور وہ جن کا سال رواں کا ہی چندہ ابھی قابل ادا ہے۔ وہ بھی ۳۱ر مئی سے قبل ادا کرنے کی کوشش کریں۔ تا وہ السابقون الاولون میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین

وکیل المال تحریک جدید

انفرادی طور پر پڑھنے والے انصار کے لئے ضروری اعلان

جو انصار انفرادی طور پر بسلسلہ کاروبار یا ملازمت وغیرہ کے اکا دکا کہیں رہتے ہوں۔ یا تین ممبران انصار کی تعداد سے کم ہونے کے سبب مقامی طور پر مجلس انصار اللہ قائم نہیں کر سکتے۔ انہیں چاہیئے کہ فوراً دفتر مرکزیہ انصار اللہ سے فارم رکنیت منگوا کر مرکزیہ دفتر انصار اللہ ربوہ میں نام درج رجسٹر کروا لیں۔ تا تنظیم کے ماتحت وہ سلسلہ کی خدمت بجا لا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ کوئی ایسا دوست جو بلحاظ زائد از چالیس سالہ عمر کے بذمرہ انصار میں شامل ہے تنظیم انصار سے باہر نہ رہنا چاہیئے۔

قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبہ عمومی

چودہ روزہ تربیتی کیمپ نمبر ۲ کا افتتاح

کل مورخہ ۸/۴/۵۱ قریباً دس بجے صبح سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے دوسرے تربیتی کیمپ کا افتتاح فرمایا۔ اور اس کیمپ میں شامل ہونے والے خدام کو ہدایات سے نوازا۔ حضور نے اپنی افتتاحی تقریر میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ہدایت فرمائی کہ وہ نوجوانوں میں سلسلہ کیلئے مالی قربانی کی عادت ڈالیں اور اپنے اخراجات خود پورے کریں۔ جماعت کا بیشتر حصہ ایسے خدام پر مشتمل ہوتا ہے جو خود کماتے ہیں۔ یہ ان کے لئے غیرت کا مقام ہے کہ وہ اپنے اخراجات کے لئے دوسروں سے مدد حاصل کریں پس خدام الاحمدیہ کو اپنے بجٹ خود پورے کرنے چاہئیں اور انہیں اس قدر آمد ہونی چاہیئے کہ انہیں دوسروں سے مانگنا نہ پڑے۔

اس کے علاوہ حضور نے توجہ دلائی کہ اس کیمپ کی اصل غرض یہ تھی کہ جو خدام یہاں سے تربیت حاصل کر کے واپس جائیں وہ اپنے ہاں خدام الاحمدیہ اور جماعت کو منظم کریں۔ ان کو یہاں بتایا جائے کہ انہوں نے کس طرح تنظیم کرنی ہے۔ اگر پہلی جماعت نے اس پر عمل کیا ہے تو تعداد کا کم ہونا کوئی زیادہ نقصان دہ نہیں۔ اس کیمپ میں افتتاح کے وقت سولہ نمائندے آئے تھے آج یہ تعداد ۲۱ تک پہنچ چکی ہے یہ کیمپ انشاء اللہ ۲۱ر اپریل تک جاری رہیگا۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تلاش گمشدہ

ہماری جماعت کا ایک نوجوان مسمی جلال الدین ولد محمد جو دائی لدرون۔ قد درمیانہ عمر ۴ سال۔ ناک اونچی مونچھیں لمبی لمبی رنگ گورا گندمی۔ ہندوستان کا ایک ۔۔ قیدی تھا۔ بعد میں تبادلہ میں وہ پاکستان میں منتقل کیا گیا بعد تبادلہ اس کی طرف سے اس کے رشتہ داروں کو کسی قسم کی اطلاع نہیں ملی جس کی وجہ سے وہ بہت فکرمند ہیں۔ جس احمدی دوست کو بھی علم ہو وہ مہربانی فرما کر ایڈیٹر صاحب الفضل یا ناظر صاحب امور عامہ ربوہ کو اطلاع دے دیں۔

نوٹ :۔ افواہاً سنا تھا کہ وہ راولپنڈی پہنچ گئے ہیں۔ اس لئے راولپنڈی کے احمدی دوست ان کی تلاش کر کے مجھے براہ راست مطلع فرمائیں۔ خاکسار محمد یوسف احمدی لدرون ڈاکخانہ ترنگام بادہ بعولہ کشمیر

سرحد کی جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

حسب الارشاد جناب قاضی محمد یوسف صاحب پراونشل امیر جملہ مقامی امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے استدعا ہے کہ وہ حسب قواعد مندرجہ اخبار الفضل مورخہ ۲۹/۳/۵۱ منصوار امیر کا انتخاب کر کے جلد از جلد مرکز سے منظوری حاصل کریں اور اس امر کی اطلاع خاکسار کو بھی کر دیں۔ خاکسار محمد السلطان جنرل سیکرٹری پراونشل انجمن احمدیہ سرحد۔ ہیڈ کلرک سپرنٹنڈنٹ سرکل پی ڈبلیو ڈی پشاور

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۱۱ اپریل ۱۹۵۱ء

"بنیادی اصولوں" کیلئے دستخطوں کی مہم

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ بعض علمائے اسلام کہلانے والوں نے پچھلے دنوں کراچی میں اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ کے قرآن کریم کے مقابلہ میں اپنا ایک نیا سیاسی قرآن وضع کر ڈالا ہے۔ اور اس کا نام رکھا ہے "اسلامی مملکت کے بنیادی اصول" یہ "اصول" ۳۱ ایسے علماؔ کے دستخطوں سے مزین ہیں اور ان کے متعلق یہ دعوےٰ کیا گیا ہے کہ

"یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس کی نظیر اب تک اسلامی تاریخ میں نہیں ملتی"۔

(ترجمان القرآن جنوری فروری ۱۹۵۱ء ص ۱۸۵)

الگ اس سے کہ یہ دعوےٰ خود اس حقیقت پر دال ہے کہ ان ۳۱ علمائے اسلام کا یہ عظیم کارنامہ اسلام میں ایک بالبداہت بدعت ہے۔ ان خود ساختہ اصولوں کا سرسری مطالعہ بھی ظاہر کر دیتا ہے کہ اگر خدانخواستہ انہیں کسی اسلامی ملک میں اپنا لیا جائے تو اس ملک میں گویا مختلف فرقہ ہائے اسلام میں باہمی نہ ختم ہونے والی خانہ جنگی کی بنیاد رکھ دی جائے گی۔ کیونکہ یہ چند تنگ دل اور تنگ نظر سیاسی علماء کے خواہشاتی فکر کی پیداوار ہے۔ اور اس اسلام کی جو قرآن کریم اور سنت رسول اللہ سے ثابت ہوتا ہے کھلی کھلی نفی ہے۔

خوارج کے فتنہ سے لیکر آج تک سیاسی ملا حکومت پر قبضہ کرنے کی لگاتار کوشش کرتا چلا آیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کچھ ایسے سامان پیدا کرتا رہا ہے کہ اس کی تدابیر ہمیشہ ناکام ہوتی رہی ہیں اور اسلام ان کی دستبرد سے محفوظ رہتا رہا ہے۔ اور انشاء اللہ آئندہ بھی محفوظ رہے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

یعنی ہم نے ہی قرآن کریم نازل کیا ہے۔ اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔

سیاسی ملا اپنے اپنے زمانہ کے ان لادینی اصولوں کو اپنا کر جو اس وقت منظر عام پر آتے رہے ہیں اسلامی لباس سے مزین کر کے عوام پر ٹھونسنے اور اقتدار اپنے ہاتھ میں لینے کے لئے طرح طرح کے حیلے کرتا رہا ہے اور پروپیگنڈا کے ذریعہ اکثر علماؔ کے ایک خاص طبقہ کے دل و دماغ پر چھا جاتا رہا ہے۔ اور کسی حد تک عوام کو اور علمائے حق کو بھی صراط مستقیم سے بھٹکانے میں کامیاب ہوتا رہا ہے۔ کبھی یہ ان الحکم الا للہ کے روپ میں ظاہر ہوا۔ کبھی مسئلہ "خلق قرآن" اور کبھی مسئلہ "قدر و جبر" کے اسلحہ لے کر نکلا۔ مگر کچھ مدت فتنہ وفساد برپا کرکے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق شکست فاش کھاتا رہا۔

فی زماننا اس فتنہ نے "سیاست اسلام ہے اور اسلام سیاست ہے" کے بھروپ میں خروج کیا ہے۔ اور اتنا بڑھ گیا ہے کہ نہ صرف قرآن کریم کی ہر معصوم آیت کو سیاسی رنگ میں رنگ دیا گیا ہے بلکہ صدر اول کی مقدس تاریخ بھی سیاسی فوقیت کی جنگ زرگری بن کر رہ گئی ہے۔ اور اسلام کا بنیادی اصول "تعلق باللہ" سیاست کے اس گرد وغبار میں اس طرح چھپا دیا گیا ہے کہ اسلام جس کے معنے ہی امن وسلامتی کے ہیں نعوذ باللہ

برعکس نہند نام زنگی کافور

کے مصداق ہو کر رہ گیا ہے۔

اسی جذبہ کے زیر اثر ان ۳۱ علمائے اسلام کہلانے والوں نے کراچی میں ملکی حکومت سے اپنا سیاسی قرآن علیحدہ تصنیف کر ڈالا ہے۔ اور اسکو تاریخ اسلام کا ایک منفرد عظیم کارنامہ ظاہر کرکے اس کی مقبولیت کا محل "سٹاک ہالم کی امن مہم" کی تقلید میں تیار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ چنانچہ "کوثر" میں ذیل کا اعلان قابل غور ہے۔

"مرکز جماعت اسلامی پاکستان کی طرف سے

ایک ضروری ہدایت

بذریعہ گشتی مراسلہ ۵/ے مورخہ ۱۶ر فروری ۱۹۵۱ء تمام حلقوں اور اضلاع کے امرائے جماعت کو لکھا گیا تھا۔ کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے نمایاں علماؔ اور پیشوایان دین کے حسب ذیل بیان پر دستخط لے کر جلد از جلد مرکز میں پہونچا دیں۔

"کراچی سے ۳۱ علماؔ کا جو بیان شائع ہوا ہے ہم دستخط کنندگان ذیل اس کو بالکل حق سمجھتے ہیں۔ اور ہمارے نزدیک اسلامی مملکت کے بنیادی اصول وہی ہیں جو اس بیان میں پیش کئے گئے ہیں"۔

(سہ روزہ کوثر ۳ر اپریل ۱۹۵۱ء ص ۸)

اس فرمان میں یہ نہیں کہا گیا کہ علماؔ اور پیشوایان دین کی رائے دریافت کی جائے بلکہ مطالبہ یہ ہے کہ ان سے دستخط کراتے چلے جاؤ خواہ وہ سمجھیں یا نہ سمجھیں کہ وہ کس لئے دستخط کر رہے ہیں۔ بعینہٖ اسی طرح جس طرح بعض لوگوں کو تجربہ ہوا ہوگا کہ وہ مال روڈ لاہور پر جا رہے ہیں۔ کہ چند اشتراکی خیال بیبیاں ان کو گھیر لیتی ہیں۔ اور مطالبہ کرتی ہیں کہ یہاں "امن" کے لئے دستخط کر ڈالیے تاکہ امریکہ اور برطانیہ کو معلوم ہو جائے کہ پاکستان کے لوگ جنگ نہیں چاہتے امن چاہتے ہیں۔ بعینہٖ اسی طرح جماعت اسلامی کے ارکان علاقہ کے نمایاں علماء اور پیشوایان دین کے دستخط لیتے چلے جائیں۔ کہ ۳۱ علما نے کراچی میں جو سیاسی قرآن تصنیف کیا ہے وہ بالکل حق ہے۔

ان سیاسی علمائے اسلام کے ہتھکنڈوں کا موازنہ ذرا ان مخلص مجسمہ قربانی درویشوں کی جدوجہد کے ساتھ فرمائیں جنہوں نے معلومہ دنیا کے اکناف میں اسلام کا پیغام پہونچایا اور کفر و شرک کے گڑھوں میں گھس کر بغیر سیاسی چالبازیوں کا تانا بانا بننے کے باری تعالےٰ کی توحید اور حضرت خاتم النبیین رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کیا۔ وہ درویش جن کی آواز حق اب بھی مشرق و مغرب کے ویرانوں اور ایوانوں میں گونج رہی ہے۔

اب ذرا ان ۳۱ خود فریب علمائے اسلام کا حلیہ ملاحظہ فرمائیے۔ جنہوں نے دارالاسلام کی موجودہ حکومت کے علی الرغم یہ سیاسی قرآن تصنیف کیا ہے۔ ہم ان میں سے "کوثر" ہی سے ایک کا حلیہ درج ذیل کرتے ہیں ملاحظہ ہو۔

"اصحاب جبہ و دستار کی داستان چھڑی ہے تو ایک اور صاحب جبہ و دستار کا قصہ بھی سن لیجئے۔ یہ بزرگ بھی کامیاب امیدواروں میں سے ہیں۔ اس سے یہ نہ سمجھ لیجئے کہ ماشا وکلا وہ خود "امیدوار" بن کر اٹھے تھے۔ ان کا اپنا ارشاد ہے کہ بھائی مجھے تو لوگوں نے مجبور کیا۔ چنانچہ اس مجبوری کی بلا گردن میں ڈال کر یہ اپنے حلقے میں نکل کھڑے ہوئے اور گاؤں گاؤں بنفس نفیس خود تشریف لے گئے۔ کہیں پنجابی مہاجر کا سوال کھڑا کیا ... کہیں کسی عصبیت کو بھڑکایا۔ اور کہیں کسی "فتنے" کو ہوا دی۔

جس گاؤں میں دیکھا مسلم لیگ کا زور ہے۔ وہاں فرمایا میں بھی تو آدھا مسلم لیگی ہوں ایک ووٹ مجھے دے دیجئے۔ اور دوسرا مسلم لیگ کے مقامی امیدواروں کو جہاں دیکھا جماعت اسلامی کا اثر ہے۔ وہاں ارشاد ہوا میں بھی جماعت اسلامی کے ٹکٹ پر ہوں۔ میرا بکس فلاں نمبر پر ہے۔ ایک ووٹ اس میں ڈالئے دوسرا چوہدری عبدالغنی کے بکس میں ——— چنانچہ جبہ و دستار کو فتح نصیب ہوئی اور فتح بھی شاندار!"

(سہ روزہ کوثر ۹ر اپریل ۱۹۵۱ء ص ۷)

اگر آپ ان بزرگ کا ٹھیک ٹھیک نام معلوم کرنا چاہیں تو کوثر کے مدیر محترم سے دریافت کر لیجئے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ ترجمان القرآن جنوری فروری میں ان ۳۱ علماؔ کی شائع شدہ فہرست میں سے نمبر وار نام نکال کر دکھا دینگے

یہ مشتے نمونہ از خروارے ہے ان ۳۱ علماؔ اسلام کا جنہوں نے "اسلامی مملکت کے بنیادی اصول" وضع فرمائے ہیں۔ اور جن کے فیصلہ کو تاریخ اسلام کا اتنا عظیم اور اکمل کارنامہ سمجھ لیا گیا ہے۔ کہ اب اسکے سوائے کچھ باقی نہیں رہا کہ جماعت اسلامی کے ارکان نکلیں۔ اور اپنے اپنے علاقہ کے نمایاں علماؔ اور پیشوایان دین کے دستخط حاصل کر لیں۔

اے بھائیو۔ اے علمائے اسلام اپنے نفسوں کو دھوکا نہ دو۔ دارالاسلام میں علماؔ کا فتنہ از سر نو نہ اٹھاؤ۔ اور حکومت کے علی الرغم ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا کر "مسجد ضرار" بنانے والوں کی پیروی نہ کرو۔ عوام کی اسلام دوستی اور سادگی سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرو۔ بھلا غور تو فرماؤ جن بنیادی اصولوں میں مسلمہ اور غیر مسلمہ اسلامی فرقوں کا امتیاز رکھا گیا ہے۔ ایسے بنیادی اصول ایک دارالاسلام میں فرقہ وارانہ خانہ جنگی کا باب نہیں کھول دیں گے؟ حکومت نے قرار داد مقاصد پاس کر کے ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ یہاں اسلامی قانون نافذ کرنا چاہتی ہے۔ ملک وقوم کی ذہنیت اس امر کی مقتضی ہے کہ بتدریج یہ کام کیا جائے۔ حکومت صحیح راستہ پر قدم زن ہے وہ آپ کی رائے اور راہ نمائی کی قدر کرنا چاہتی ہے۔ مگر آپ نہیں صبر کر سکتے۔ جب تک اقتدار کی باگیں آپ کے ہاتھوں میں نہ آ جائیں۔ خواہ مسلمان تباہ ہو جائیں۔ ہاں آپکی مکتبی سکہ بند علمیت کی لاج رہ جائے۔

بھائی عبدالرحیم صاحب کی تشویشناک علالت

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے —

ابھی ابھی قادیان سے بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کی تار آئی ہے۔ کہ بھائی چوہدری عبدالرحیم صاحب دماغ سے خون جاری ہو جانے کی وجہ سے بہت سخت بیمار ہیں۔ محترمی بھائی چوہدری عبدالرحیم صاحب پرانے صحابہ میں سے ہیں۔ اور نہایت نیک اور صاحب کشف و رویا بزرگ ہیں۔ احباب ان کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور اپنے فضل و رحم سے صحت عطا فرمائے۔

(خاکسار۔ مرزا بشیر احمد)

سرزمینِ ربوہ کا تاریخی پس منظر

ماحول کا جائزہ

(از ممتاز صحرائی صاحب لنگر مخدوم)

(۳)

ہندوؤں کے ساتھ ملتی جلتی ایک اور رسم بھی مذہبی اعتقاد کے طور پہ ادا کی جاتی ہے۔ جب کوئی آدمی وفات پا جاتا ہے۔ تو اسکی جائے وفات پر ایک مقررہ مدت تک سرِ شام دیا جلا دیا جاتا ہے۔ میں نے ایک عورت کو اس قسم کا دیا جلاتے ہوئے دیکھ کر اسکی وجہ پوچھی تو جواب ملا۔ "کہتے ہیں۔ مردہ کی روح اسکی جائے وفات پر کچھ عرصہ تک شام کو بلا ناغہ آیا کرتی ہے۔ اس کے احترام میں دیا جلایا جاتا ہے۔"

میں نے کہا۔ "مردہ کی روح تو اس کے اعمال کے مطابق دوزخ یا بہشت میں داخل ہوتی ہے۔ وہ یہاں کس طرح آسکتی ہے؟"

اس عورت نے کہا۔ "ہمارے یہاں تو یہ دستور صدیوں سے چلا آتا ہے۔ اسے آج صرف تمہارے کہنے پر کس طرح ترک کیا جاسکتا ہے؟"

غرض اسی قسم کی بہت سی عجیب و غریب رسوم ادا کی جاتی ہیں۔ جن کا سلسلہ ہندو دھرم کی رسوم کے ساتھ ملتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے اسلامی حکومت کے عروج کے ایام میں جب مسلمان [illegible] غیر مسلم عورتوں کے ساتھ شادی کر لیتے تھے۔ تو ان کی نومسلم بیویاں نئے لواحقین کو اپنے پرانے دھرم کی رسوم کا شکار کر ڈالتی تھیں۔ اور انہی کے ذریعہ سے یا ناواقف لوگوں کی مسلم سوسائٹی کو ہندو افراد کا قرب حاصل ہونے کی وجہ سے ایسی غیر اسلامی رسوم ان لوگوں میں سرایت کر گئیں۔ اور رفتہ رفتہ انہیں رسوخ حاصل ہو گیا۔

یہ حالت صرف ان لوگوں کی نہیں ہے۔ جن کو تربیت حاصل کرنے کے مواقع حاصل نہیں ہیں۔ اور ہم ان کو جاہل ہونے کی وجہ سے ایسی خرابیوں کے لئے بڑی حد تک معذور سمجھتے ہیں۔ بلکہ جن لوگوں کو ان کی راہنمائی کا شرف حاصل ہے۔ یعنی ملا لوگ وہ بھی اکثر اسی رنگ میں رنگے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ جو کسی نے کہا ہے۔ ایک حمام میں سب ننگے۔ وہ مثل یہاں صادق آتی ہے۔ گاؤں کے مذہبی راہنما عموماً غریب طبقہ کے لوگ ہوتے ہیں۔ جو امام مسجد ہونے کے علاوہ خادم مسجد کے فرائض بھی [illegible]م دیتے ہیں۔ اور میت کو غسل بھی یہی دیتے ہیں۔ اور جنازہ بھی یہی پڑھاتے ہیں۔ عام طور پر ان کی تعلیم بہت تھوڑی ہوتی ہے۔ "پکی روٹی" پنجابی زبان میں فقہ کے ابتدائی مسائل کی ایک مشہور کتاب ہے۔ جو ملّا صاحب اس کتاب پر عبور رکھتے ہوں۔ علمی فضیلت کے لحاظ سے ان کا درجہ خاصہ شمار ہونے لگتا ہے۔ ورنہ یوں تو قرآن کریم کی چند چھوٹی چھوٹی سورتیں یاد کر لینا اور داڑھی رکھ لینا بھی مسجد کا چارج سنبھالنے کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔

اس میں شک نہیں ہے۔ کہ بعض مقامات پر اچھے خاصے تعلیم یافتہ اور نیک دل آدمی بھی مسجد کے ملّا پائے جاتے ہیں۔ اور سچ مچ دین کی محبت سے ان کا دل لبریز ہوتا ہے۔ اور علم و عمل کے لحاظ وہ لوگوں کے لئے ایک حد تک نمونہ ہوتے ہیں۔ اور لوگ ان کی عزت کرتے ہیں۔ بہت سے مقامات پر اعلیٰ تعلیم یافتہ آدمی بھی اپنے مذہبی اعتقادات کے تحفظ کے ساتھ بہت ہی اچھا کام کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو نیکی کی تلقین کرتے ہیں۔ اس قسم کے لوگوں کی مثال مولوی محمد صاحب مخدوم مصنف کتب کثیرہ ہیں۔ جن کے وجود پر علاقہ بھر کے لوگ بجا طور پر فخر کرتے ہیں۔ اور ہر خیال کے آدمی انکی عزت کرتے ہیں۔ اور قصبہ لنگر مخدوم نے انہی کے وجود سے زیادہ شہرت حاصل کی ہے۔

لیکن ایسے لوگوں کی کمی بھی نہیں ہے۔ جو قوم اور علاقہ کے لئے نفرت انگیز چیز کہے جاسکتے ہیں۔ پانچ روپے لیکر دوسرا نکاح پڑھ دیتے ہیں۔ کئی سال ہوئے۔ ایک احمدی کو غیر احمدیوں نے رشتہ دیا۔ برات کے روز نکاح کے موقعہ پر گاؤں کے ملّا جی نے بھرے مجمع میں ایک مقتدر اور مشہور عالمِ دین کا تازہ فتویٰ نکال کر پڑھ دیا۔ جس میں غیر احمدی لڑکی کا نکاح احمدی مرد کے ساتھ پڑھنے سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا تھا۔ اور یہ فتویٰ ملا جی خاص طور پر اسی موقعہ کے لئے لکھوا کر لائے تھے۔ یہ فتویٰ سنکر بہت سے براتی اور غیر احمدی رشتہ دار بہت پریشان ہو گئے۔ لیکن اسی وقت مجمع سے گاؤں کے چند زمیندار جنہوں نے یہ رشتہ کرایا تھا۔ جھٹ بول اٹھے۔

"میاں جی اس پھتوے نوں پراں رکھو۔ تے اپنا لیکھائے کے نکاح پڑھو۔ اساں سارے دین دے خصم ویکھے ہوئے ہین۔ ہنیں تاں لوکاں دا کھاڑا چھڈو۔"

یعنی میاں جی اس فتوے کو رہنے دیجئے۔ آپ اپنی فیس لے کر نکاح پڑھائیں۔ ان مفتیانِ دین کی حقیقت سے ہم خوب واقف ہیں۔ ہمیں خوب معلوم ہے دینِ اسلام کو تھامنے کے لئے یہ کیسے ستون ہیں۔ اگر آپ نکاح نہیں پڑھا سکتے۔ تو ہمارا گاؤں خالی کرو۔"

یہ الٹی میٹم سنکر ملاں جی نے فرمایا۔

حضور مجھے نکاح پڑھنے میں تو کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔ لیکن آپ کا بھی یہ فرض ہے۔ کہ ایسے موقع پر نکاح پڑھنے کی صورت میں آپ برات والوں سے مجھے کچھ زائد فیس دلوا دیں۔" چنانچہ فیس نکاح میں چند روپے کا اضافہ کر دیا گیا۔ اور وہ نکاح انہی فتوے لانے والے ملاں جی نے پڑھ دیا۔ یہ واقعہ موضع بالیانوالہ کا ہے۔ اسی گاؤں کے قریب ایک اور بستی چھنی واقع ہے۔ وہاں کے ایک پرانے امام مسجد محمد نامی کے متعلق یہ کہانی مشہور ہے۔ کہ ایک دفعہ جب ماہ رمضان جاڑے کے موسم میں آگیا۔ تو انہوں نے گاؤں کے بھولے بھالے اور اَن پڑھ لوگوں سے خفیہ معاہدہ کر لیا۔ کہ سردی کی تکلیف سے بچانے کے لئے تمہاری نماز تراویح ادا کرنے کا میں خود انتظام کر لوں گا۔ اس کے بدلے آپ لوگ ماہ رمضان کے اختتام پر مجھے اتنا اناج بطور حق الخدمت ادا کر دینا۔ چنانچہ اس معاہدہ کی رو سے اس گاؤں کے بہت سے لوگوں نے نماز تراویح ادا کرنے کی بجائے اناج دے دیا تھا۔ لیکن بعد میں بھانڈا پھوٹ جانے پر اس امام مسجد کو بہت خفیف ہونا پڑا۔

ادھوری تعلیم یا عدم تربیت کی وجہ سے یہ لوگ اس سے بھی بڑھیا قسم کی کارروائیاں کر گزرتے ہیں۔ بہت سے لوگ نیت کے اچھے ہوتے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ لوگوں کی صحیح راہنمائی کریں۔ لیکن صحیح راہنمائی کی صلاحیت نہ ہونے کی وجہ سے وہ لوگوں کو غلط یا خطرناک راستے پر ڈال دیتے ہیں۔ ایک دفعہ میں اَن پڑھ دیہاتیوں کے ایک مجمع میں بیٹھا تھا۔ یہیں گاؤں کے ایک ملاں جی بھی تشریف فرما تھے۔ میری کسی بات سے برہم ہو کر وہ مجھ پر برس پڑے۔ اور فضا میں انگلی گھما گھما کر کہنے لگے

"یہ زیادہ پڑھے لکھے لوگ خصوصاً سکولوں والے خود بھی گمراہ ہوتے ہیں۔ اور دوسروں کا ایمان بھی غارت کرتے پھرتے ہیں۔ یہی دریاؤں کے متعلق ان کا عقیدہ ذرا دیکھو۔ کہتے ہیں پہاڑوں پر برف ہوتی ہے۔ اس کے پگھلنے سے جو پانی بہ پڑتا ہے۔ اسی کے دریا بن جاتے ہیں۔ حالانکہ تمام بزرگ کہہ گئے ہیں۔ کہ دنیا والوں کی گنہگاری کو دیکھ کر پہاڑ رونے لگتے ہیں۔ ان کے آنسو مل کر دریا بن جاتے ہیں۔"

یہ انکشاف سن کر ایک نوجوان جھٹ بول اٹھا

"تو کیا ان پہاڑوں کو گرمیوں میں ہی دنیا والوں کے گناہ دکھائی دیتے ہیں۔ اور سردیوں میں اندھے ہو جاتے ہیں؟"

ملاں جی نے یہ کہہ کر پیچھا چھڑایا۔ "بھئی شریعت کی باتوں پر اعتراض کرنا گناہ کبیرہ ہے۔"

ان واقعات کو بیان کرنے سے میرا مقصد ان بھائیوں کی تضحیک کرنا نہیں ہے۔ میں افسوس کے ساتھ کہتا ہوں۔ یہ محض حصولِ علم اور تربیت سے محروم رہ جانے کی وجہ سے جبری طور پر ایسی پوزیشن میں آجاتے ہیں۔ ورنہ جو لوگ زیادہ پڑھ لکھ کر علامہ بن جاتے ہیں۔ پیدائش کے وقت ان کے سروں پر کوئی سرخاب کا پر نہیں لگا ہوتا۔ یقیناً ایسے خراب حال لوگوں میں غیر معمولی قابلیت کے افراد بھی شامل ہوتے ہیں۔ جن کے دماغوں میں قوم کی کایا پلٹ دینے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ لیکن ان کی شخصیتیں جہالت کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے وجود زندگی میں ہی مردہ تصور کئے جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی جہالت متعدی ہوتی ہے۔ جو ان کے سوا دوسروں کو بھی ہلاک کرتی ہے۔

اوہام پرستی اور ضعیف الاعتقادی

اوہام پرستی اور ضعیف الاعتقادی ایک ایسی خرابی ہے۔ جو بہت بڑا دشمن بن کر ان لوگوں کی مذہبی اور سماجی زندگی پر ہر زاویہ سے شدت کے ساتھ حملہ آور ہے۔

اگر اس برائی کی اصلاح ہو جائے۔ تو ان کی زندگی میں خوشگوار انقلاب آسکتا ہے۔ لیکن جہالت۔ تعویذ گنڈا لکھنے والے پیر صاحبان۔ خانقاہوں کے مجاور۔ نیم ملا۔ اور اسی قسم کے دوسرے لوگ ان کے ذہنی قوٰی پر اس درجہ مسلط ہیں۔ کہ معمولی کوشش سے ان کا چھٹکارا مشکل ہے۔ ایک سفر میں میرے ساتھی نے ایک مقام کے قریب پہنچ کر کہا۔ "کئی سال ہوئے۔ اس جگہ ایک ملنگ فقیر تشریف لائے تھے۔ اور یہاں جھنڈا گاڑ کر کہا۔ "مجھے غیبی طور پر ہدایت ہوئی ہے۔ کہ اس مقام پر ایک مشہور شہید کی تربت تھی۔ جو مرورِ ایام سے مٹ کر بے نمود ہو گئی ہے۔ اسے نئے سرے سے درست کر کے اسکی نگرانی کرو۔" یہ روایت سنکر ارد گرد کے لوگوں کو اس مقام کے ساتھ دلچسپی پیدا ہو گئی۔ فقیر کی نشان دہی پر شہید کی تربت بنائی گئی۔ اس پر چڑھاوے چڑھنے لگے۔ اور فقیر کا کاروبار چل پڑا۔ کچھ مدت کے بعد وہ ایک بہت بڑا اخلاقی جرم کر کے غائب ہو گیا۔ اب لوگوں پر یہ بات واضح ہو گئی تھی۔ کہ فقیر شہید کی تربت کا کھڑاک کھڑا کر کے یہی مقصد حاصل کرنے کیلئے آیا تھا۔ لیکن دیر تک اس دھوکے کی ٹٹی پر سے وہ جھنڈا اتارنے کی کسی کو جرأت نہ ہوئی۔ اور بعض سیانے آدمیوں کی بڑی کوشش سے ان اخلاق سوز نشانات کو مٹایا گیا۔

(باقی)

درخواست دعا۔ میری بھتیجی عزیزی صفیہ بیگم ڈھاکہ ہسپتال میں سخت بیمار ہے۔ تمام احباب عزیزی کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ لیفٹیننٹ نواب علی چھاؤنی سیالکوٹ

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۱۱ - اپریل ۱۹۵۱ء

احرار کی کذب بیانی کی ایک مثال

(از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ لائلپور)

کسی شخص کا خدا تعالیٰ کے مامور پر ایمان لانے کا اظہار کرکے بعد میں مرتد ہوجانا کوئی انوکھی بات نہیں۔ ہر نبی کے زمانہ میں ایسے لوگ ہوتے رہے ہیں۔ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے خلفاء کرام رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں بھی اس کی کئی مثالیں ملتی ہیں۔ کہ بعض لوگ بظاہر اسلام میں داخل ہوئے۔ مگر اسلام کی تعلیم سے انہوں نے کچھ فائدہ نہ اٹھایا۔ اور بالآخر مرتد ہوگئے۔ قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض لوگ باقاعدہ سکیم کے ماتحت ایسا کیا کرتے تھے۔ کہ پہلے اسلام میں داخل ہوگئے۔ اور کچھ عرصہ جماعت کے اندر رہ کر بعد میں ارتداد کا اعلان کردیا۔ اس طریق کے اختیار کرنے سے ان کی غرض یہ غرض ہوتی تھی۔ کہ دوسرے لوگوں میں بددلی پیدا کریں۔ مگر ان لوگوں کی یہ چالیں الٰہی جماعت کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں۔ اسی طرح اس زمانہ میں اگر کوئی شخص بظاہر احمدیت کو قبول کرکے کچھ عرصہ کے بعد جماعت سے نکل جاتا ہے۔ تو اس کا یہ فعل احمدیت کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ احمدیت نے جبر کے ساتھ کسی کو باندھ نہیں رکھا۔ بلکہ احمدیت کا تعلق انسان کے دل کے ساتھ ہے۔ اگر اس کے دل پر اس کا اثر نہیں۔ تو اس کا جماعت میں رہنا فضول ہے۔ اور جماعت کا فائدہ بھی اسی میں ہے۔ کہ ایسا شخص خود بخود الگ ہوجائے پس جہاں تک اصول کا سوال ہے۔ اگر کوئی شخص یا بعض افراد انفرادی طور پر جماعت سے الگ ہوجائیں۔ تو یہ امر کسی صورت میں بھی احمدیت کے لئے نہ موجب طعن ہے اور نہ موجب نقصان۔ کیونکہ احمدیت انسانوں کی بنائی ہوئی کسی سوسائٹی کا نام نہیں جسے بعض انسانوں کے الگ ہوجانے سے نقصان کا احتمال ہو۔ بلکہ یہ خدا تعالیٰ کی قائم کی ہوئی جماعت ہے۔ جو بندوں کا محتاج نہیں۔ بلکہ بندے اس کے محتاج ہیں۔ پس جو شخص اس جماعت میں شامل ہوتا ہے۔ اس میں اسی کا فائدہ ہے اور جو علیحدہ ہوتا ہے وہ اپنا نقصان کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا یا خدا تعالیٰ کی جماعت کا کچھ نہیں بگاڑتا۔

مگر یہاں تو معاملہ ہی بالکل اور ہے۔ احراری اخبار "آزاد" آئے دن اس قسم کی خبریں شائع کرتا رہتا ہے۔ کہ فلاں جگہ فلاں شخص نے احمدیت سے روگردانی اختیار کرلی۔ اور فلاں جگہ اتنے آدمی جماعت احمدیہ سے منحرف ہوگئے۔ اور یہ خبریں سراسر جعلی اور جھوٹی ہوتی ہیں چنانچہ ۱۰ اپریل کے "آزاد" میں اسی قسم کی ایک جعلی خبر شائع ہوئی ہے۔ اخبار مذکور نے موضع برنالہ چک $\frac{103}{ج ب}$ تھانہ چک جھمرہ ضلع لائلپور کے "سات مرزائی گھرانوں کا قبول اسلام" کے عنوان سے بالکل آزادانہ جھوٹ بولا ہے۔ اگر کوئی ایک آدمی احمدیت سے منحرف ہوجاتا۔ اور "آزاد" اسے ایک گھرانہ یا سات گھرانے لکھ دیتا۔ تو یہ جھوٹ "آزاد" کے معیار کے مطابق نہ ہوتا۔ "آزاد" کے "آزادانہ" جھوٹ کا معیار تو یہ ہے۔ چک $\frac{103}{ج ب}$ میں ایک آدمی بھی احمدیت سے منحرف نہیں ہوا۔ مگر آزاد والے گھر بیٹھے سات گھرانوں کے ارتداد کی خبر شائع کردی۔

موضع برنالہ چک $\frac{103}{ج ب}$ تحصیل وضلع لائلپور میں چوہدری سردار محمد صاحب اور ان کی اہلیہ احمدی ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے راسخ الایمان ہیں۔ ان کے علاوہ گاؤں بھر میں اور کوئی احمدی نہیں۔ چوہدری صاحب کے بھائی چوہدری محمد شفیع صاحب اور ان کی اہلیہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی ہیں مگر یہ ملٹری میں ملازم ہیں۔ اور آج کل پشاور چھاؤنی میں متعین ہیں۔ ان دو بھائیوں اور ان کی بیویوں کے علاوہ نہ ان کی برادری میں اور نہ باقی گاؤں میں اور کوئی احمدی نہیں۔ مگر "آزاد" آخر "آزاد" ہی ہے۔ اسے اس سے غرض نہیں کہ کون کون اور کتنے آدمی احمدی تھے۔ اسے تو بس صرف اس سے غرض ہے کہ ارتداد کی فرضی اور جعلی خبروں سے اس کے کالم خالی نہ رہیں۔

موضع برنالہ مذکور کے احراری عنصر نے الیکشن کے سلسلہ میں سیاسی وجوہ کی بناء پر چوہدری سردار محمد صاحب احمدی اور ان کے ساتھ ان کی برادری کے چند اور گھرانوں کا جو احمدی نہیں ہیں۔ بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ کہ انہوں نے مسلم لیگی امیدوار کی امدادکیوں کی۔ اور اب اس تشدد کو جعلی خبروں کے ذریعہ مذہب کا رنگ دیا جارہا ہے۔ جیسا کہ احرار کے خمیر میں شامل ہے۔ کہ اغراض خالص سیاسی ہوتی ہیں۔ مگر ان پر مذہب کا خول چڑھا کر عوام کے ذہنوں میں انتشار پیدا کیا جاتا ہے۔ اور احرار کو اس قسم کے انتشار سے یہ فائدہ پہنچتا ہے۔ کہ عوام سنجیدگی سے حقائق پر غور نہیں کرپاتے۔ اور احرار کے سیاہ کارناموں پر پردہ پڑا رہتا ہے۔ خدا کرے ہمارے پنجاب کی نئی حکومت اس قسم کی جعلی خبروں اور جھوٹی افواہوں کا سدِ باب کرنے میں کامیاب ہو۔ کیونکہ یہی چیز داخل ملک کے امن کو برباد کرنے والی ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے منافق کی علامتوں میں سے ایک علامت بیان فرمایا ہے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل کو مخاطب کیا کریں:۔ (ایڈیٹر)

ایک ہزار لائبریریوں میں اسلامی لٹریچر بھجوانے کی تحریک

قبل ازیں ایک دو مرتبہ دنیا کی لائبریریوں میں اسلامی لٹریچر رکھنے کے متعلق الفضل میں لکھا جاچکا ہے۔ ابھی تک چند جماعتوں نے اس تحریک پر لبیک کہی ہے۔ ان میں سے جماعت کراچی۔ سرگودھا اور راولپنڈی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

مکرم بابو اللہ بخش صاحب قائم مقام امیر جماعت راولپنڈی نے نہایت محنت اور توجہ کے ساتھ اس سلسلہ میں دوستوں سے وعدے لئے ہیں جماعت احمدیہ راولپنڈی نے پہلے تفسیر القرآن انگریزی کے دیباچہ کی ۱۳ جلدیں لائبریریوں میں رکھوانے کے لئے خریدی تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے ۱۹ دوستوں کی فہرست بھیجی ہے۔ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

۱۔ قاضی عبد الغنی صاحب منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ
۲۔ چوہدری محمد یحیٰی صاحب " برادر مرحوم
۳۔ خواجہ عبد الغنی صاحب
۴۔ عبد الصمد صاحب چک لالہ
۵۔ صوبیدار محمد علی صاحب "
۶۔ جمعدار انوار الحق صاحب "
۷۔ ناصر احمد سیال صاحب "
۸۔ مرزا عبد القدیر صاحب "
۹۔ " " منجانب والد صاحب
۱۰۔ سارجنٹ عبد الرحمٰن صاحب
۱۱۔ بشیر احمد صاحب چغتائی
۱۲۔ میاں سعید احمد صاحب
۱۳۔ شیخ غلام حیدر صاحب
۱۴۔ خانزادہ عبد العلی خان صاحب
۱۵۔ چوہدری محمد بشیر صاحب
۱۶۔ میاں احمد دین صاحب دتہ والے
۱۷۔ لجنہ اماء اللہ ۳ نسخے
۱۸۔ سپاہی محمد شفیع صاحب
۱۹۔ حوالدار محمد حفیظ الدین صاحب

آئندہ کے لئے وہ لکھتے ہیں۔ کہ "مزید عددوں کی کوشش ہورہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے ماہ تیسری فہرست ارسال خدمت ہوگی۔ آپ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں"۔

حضرت مسیح موعودؑ کے دل میں امریکہ اور یورپ وغیرہ میں تبلیغ اسلام کے لئے جو تڑپ اور خواہش پائی جاتی تھی۔ وہ احمدی دوستوں سے مخفی نہیں ہے۔ اس وقت جو دوست اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ وہ درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پاک خواہش کو پورا کرنے والے ہیں۔ اس لئے وہ خدا سے دُہرا اجر پائیں گے لیکن باایں ہمہ دوسری جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان نے اس تحریک میں حصہ لینے کے لئے مطلقاً کوئی توجہ نہیں کی حالانکہ اگر جماعتیں دو دو تین تین نسخے بھی اس غرض کیلئے خرید لیتیں۔ تو ایک ہزار کی تعداد کبھی کی پوری ہوچکی ہوتی۔

میں پھر جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کی جماعت کے دوستوں کو اس کار خیر میں حصہ لینے کے لئے تحریک کریں۔ اور مجھے یقین ہے کہ اگر وہ ایسا کریں گے۔ تو جماعت کے دوست بخوشی اس تحریک میں حصہ لیں گے۔

امریکہ سے برادرم مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر اپنے تازہ خط مورخہ ۲۳ مارچ میں لکھتے ہیں کہ

"امریکہ کی ایک سو تیس (۱۳۰) لائبریریوں میں دیباچہ انگریزی قرآن مجید بھجوایا جاچکا ہے"

جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا ہے۔ اس کے متعلق تفصیل سے انشاء اللہ تعالیٰ پھر لکھا جائے گا۔ (جلال الدین شمس۔ ناظر تالیف وتصنیف ربوہ)

افرادِ انصار۔ اور تبلیغ!

جن انصار نے اپنے نام کسی مقامی مجلس انصار اللہ میں شامل نہ ہوسکنے کے سبب مرکز میں بطور افراد انصار درج رجسٹر کرائے ہوئے ہیں۔ ان کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ براہ مہربانی حسب وعدہ فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد اپنی کارگذاری کی رپورٹ باقاعدہ دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجواتے رہیں۔

اسی طرح جن انصار نے ابھی تک تبلیغ کے لئے کوئی وقت مقرر کرکے اطلاع نہیں دی۔ وہ سال میں پندرہ دن یا مہینے میں دو دن۔ یا ہفتہ میں ایک دن۔ یا روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ۔ جو بھی سہولت سے تبلیغ کے لئے وقت دے سکیں۔ اس کا عہد کرکے جلد دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیں۔ تا ان کو تبلیغ کے متعلق مناسب ہدایات دی جاسکیں۔ (قائد انصار اللہ مرکزیہ۔ شعبۂ تبلیغ ربوہ)

درخواست دعا

میری زرعی زمین کی الاٹمنٹ کے خلاف لوکل مزارعہ کی طرف سے اپیل دائر ہے۔ احباب اس مقدمہ میں میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری والدہ صاحبہ بیمار اور کمزور ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(جلال الدین احمد قادیانی)

جماعت احمدیہ اور احرار

(از مکرم ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب کورد وال)

(۳)

(ص) "یورپ میں عیسائیوں کی نازک حالت احمدیوں کو بہت سامان مہیا کر دیتی ہے جس سے وہ اس مذہب پر نقطہ چینی کر سکیں۔ اور اپنے مذہب کی برتری ثابت کریں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ عیسائیت کے خلاف اس قسم کی جارحانہ کاروائی کرتے ہیں۔ جیسی عیسائیت کی طرف سے ہوتی رہی ہے (مسلم ورلڈ جلد ۲۱ صلا)

ایسے ہی بیسیوں حوالے پیش کئے جا سکتے ہیں۔ اور ایک سنجیدہ انسان کے لئے یہی کافی ہے کہ اس جماعت کو جس کا نصب العین ہی اشاعت اسلام ہے "احرار اسلام" مٹانے کے لئے نکلے ہیں۔ گویا وہ اللہ تعالیٰ کی غیرت کو چیلنج کرنے نکلے ہیں۔ مگر وہی ہوگا۔ جو ان سے پہلے ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ذلیل کرتا ہے۔ جو خدا کے دین کو مٹانے کے لئے نکلیں۔

اب جماعت احمدیہ کے مقابل میں تھوڑی سی جھلک ان لوگوں کے کردار کی بھی دیکھنی ضروری ہے۔ جو احرار اسلام کے نام سے احمدیت کو مٹانے نکلے ہیں۔ ؎

سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا

ایڈیٹر روزنامہ سیاست فرماتے ہیں:۔

(۱) "پنجاب کی وہ لعنت جس کا نام جماعت احرار ہے۔ نہ کام کرتی ہے اور نہ کسی کو موقع دیتی ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ احرار کی یہ قبیح حرکت شیرازۂ ملت کو برباد کر دینے والی ہے"۔

(سیاست ۱۴ ر اکتوبر ۱۹۳۷ء)

(۲) "اہل پنجاب کو وہ زمانہ خوب یاد ہے جب کانگرس نے بعض مسلمان کانگرسی لیڈروں کے وظائف بند کر دیئے۔ تو وہ پنجاب کی گلیوں میں مارے مارے روزی کی تلاش میں پھرنے لگے۔ اس وقت فاقوں تک نوبت پہنچ چکی تھی۔ چہ جائیکہ تن ڈھانپنے کپڑا میسر آتا۔ یہ راندۂ درگاہ کانگرسی تقریر اچھی کر سکتے تھے لیکن یہ سوچنے والا ان میں کوئی نہ تھا۔ کہ کس موضوع پر تقریر کی جائے۔ تاکہ چندہ جمع کر کے پاپی پیٹ کا مطالبہ پورا کیا جا سکے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کسی وقت کا دیا آڑے آیا۔ اور مولوی ظفر علی خاں نے انہیں مشورہ دیا۔ کہ تم مجلس احرار کے نام سے ایک انجمن بنالو اور لاہور میں ڈیرے لگا دو۔ ۔ ۔ یہ بات یار دوستوں کی سمجھ میں آگئی اور سب نے مل کر وہیں مجلس احرار کی بنیاد رکھدی" (سیاست ۲۱ جون ۱۹۳۵ء)

(۳) "جماعت مرزائیہ سے مسلمانوں کو اختلاف ہے۔ اس کا سیدھا علاج یہ ہے کہ مسلمان اس جماعت سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں اور اپنے ضروری مذہبی اور سیاسی معاملات میں دلچسپی لیتے رہیں۔ لیکن احرار اپنے گمشدہ وقار کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے مسلمانوں میں صرف مرزائیت کے خلاف جذبہ پیدا کرنا ہی خدمت دین تصور کئے بیٹھے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ احرار کی یہ جماعت آج کل ان لوگوں میں شامل ہو چکی ہے جن کو کل تک طنزاً ٹوڈی کہا کرتے تھے" (ٹریکٹ احرار کا سیاہ نامہ اعمال شیخ غلام الدین و ڈاکٹر حلم الدین امرتسر)

(۴) احرار کا نقشہ ان کے ہمدرد اور ساتھی اخبار احسان نے ان کی حقیقت حال معلوم ہونے پر بدیں الفاظ کھینچا ؎

یہ اعتراض آپکا بالکل صحیح ہے آج
احرار قوم میں ہیں بہت خامیاں ابھی
چلتے ہیں تھوڑی دور ہر اک راہرو کے ساتھ
گم گشتہ طریق ہے یہ کارواں ابھی
بے اعتدالیاں ہیں ادائے کلام میں
باہر ہے اختیار سے ان کے زباں ابھی
بردم ہیں گو مسائل ملکی زبان پر
ان میں سے ایک بھی تو نہیں نکتہ داں ابھی

(احسان نومبر ۱۹۳۵ء)

(۵) احرار کے بدمزاج لیڈر جو اسلامی اخبارات کی تباہی پر ہر وقت کمربستہ رہتے ہیں ہم سے یا کسی اور سے اسی حالت میں خوش ہو سکتے ہیں۔ جب ان کے عیوب پر پردہ ڈالا جائے۔ ان کی خامیوں کو سراہا جائے اور جا و بے جا ان کی تائید و حمایت کے لئے جھوٹ بولا جائے۔ جونہی کسی نے ذرا ان سے اختلاف رائے کیا یا ان کے اعمال و افعال کے متعلق سچی اور بے لاگ رائے ظاہر کر دی۔ یہ لوگ اس سے دست و گریباں ہو جانے کے عادی ہیں" (احسان نومبر ۱۹۳۵ء)

(۶) "ایمان اور دیانت کی متاع گرامی سے ان لوگوں کو کس قدر بہرہ ملا ہے۔ اس کا حال تو رازدان حقیقی کو معلوم ہے۔ لیکن یہ لوگ دوسرے کے ایمان اور دیانت پر حملہ کرتے وقت ذرا بھی تامل و تذبذب سے کام نہیں لیتے" (احسان نومبر ۱۹۳۵ء)

(۷) "مجلس احرار کے رہنماؤں نے ہمیشہ دنیا میں ایک ہی کام کیا ہے اور وہ ہے سودا بازی جہاں سے منافع زیادہ ہوا۔ وہاں کے ہو کے رہ گئے۔ (نظام ۲۱ ر فروری ۱۹۵۱ء)

مندرجہ بالا اقتباسات جماعت احرار اور اس کے اراکین کے کردار و اعمال کی غمازی کر رہے ہیں۔ یہ اس جماعت کا حال ہے۔ جو جماعت احمدیہ کے مقابل آ رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نوشتے پورے ہو کر رہیں گے
مخالف اپنے ارادوں میں ناکام و نامراد رہیں گے
اور اللہ تعالیٰ کی توحید دنیا میں ضرور قائم ہوگی۔

پس اے احراری بھائیو! ہم تم سے مایوس نہیں۔ تمہارے حال پر ہمارے دل کڑھتے ہیں۔ ہمیں تم سے ہمدردی ہے اسلئے کہ تم بھی مسلمان ہونے کے مدعی ہو۔ خدا کے مامور کی مخالفت میں جلدی نہ کرو اس کے لٹریچر کا مطالعہ کرو تعصب سے خالی ہو کر غیر جانبدارانہ طریق پر۔ سب و شتم چھوڑ دو۔ کہ یہ تباہی کا پیش خیمہ ہے ۔ پہلی قوموں نے نبیوں سے تمسخر کیا۔ کیا تم ان سے بڑھ جاؤ گے۔ پہلے مخالفین نے انبیاء کی جماعتوں کو بہت دکھ دیئے کیا تم ان سے بھی زیادہ دکھ دے لو گے۔ دنیا کی حرص چھوڑ دو۔ حسد سے باز آ جاؤ۔ اور صداقت کے اظہار میں بخل سے کام نہ لو۔ خدا تعالیٰ کی نگاہیں مقبول وہی ہوتے ہیں۔ جو اسکے ہو جائیں پھر خدا بھی ان کا حامی و ناصر ہوتا ہے۔ نظیری نے کیا خوب کہا ہے ؎

نظیری گر طمع داری کہ مقبول مغاں باشی
فلا تحسد ولا تبخل ولا تحرص الی الدنیا

چندہ حفاظت مرکز سو فی صدی پورا کرنیوالوں کی فہرست

جن احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو جزاء خیر دے اور دیگر احباب کو جو ابھی اپنے وعدے پورے نہیں کر سکے جلد پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت بیت المال شعبہ حفاظت و تنظیم)

نمبر شمار	اسماء گرامی وعدہ پورا کرنے والوں کے	روپے	آنہ	پائی
۶۹۱	چوہدری غلام قادر صاحب چک ۱۷ جنوبی ضلع سرگودھا	۲۰۰	۰	۰
۶۹۲	ملک عبد الرحمن صاحب قصور حال لاہور	۲۵	۰	۰
۶۹۳	عبد الوہاب صاحب کوٹلی ہر نرائن ضلع سیالکوٹ	۲۵	۰	۰
۶۹۴	مستری محمد حسین صاحب لاہور چھاؤنی	۲۰	۰	۰
۶۹۵	مولوی عطا محمد صاحب بی اے سابق محلہ دار الفضل حال ربوہ ضلع جھنگ	۲۵	۰	۰
۶۹۶	چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب پنشنر محمود آباد ضلع جہلم	۶۰	۰	۰
۶۹۷	" محمد ابراہیم صاحب چک ۳۰۶ ر ب ضلع لائل پور	۴۲	۸	۰
۶۹۸	" کریم بخش صاحب ہیڈ ماسٹر چک ۴۰۹ ر ب " "	۵۰	۰	۰
۶۹۹	" محمد عبد اللہ صاحب ٹانڈہ ضلع ہوشیار پور	۱۰۰	۰	۰
۷۰۰	سید مسعود احمد شاہ صاحب اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس شیخوپورہ	۱۲۷	۰	۰
۷۰۱	شیخ محمد اسلم صاحب قصور	۳۰	۰	۰
۷۰۱	مولوی عبد القادر صاحب "	۱۲	۰	۰
۷۰۳	راجہ محمد امیر خاں صاحب قنا کہوٹہ راولپنڈی	۱۲۴	۰	۰
۷۰۴	محمد حسین صاحب ولد امیر علی صاحب " "	۵۰	۰	۰
۷۰۵	غلام نبی صاحب ولد امیر علی صاحب " "	۷	۰	۰
۷۰۶	چوہدری سعد الدین صاحب " "	۲۳۸	۰	۰
۷۰۷	غلام رسول صاحب ولد اسماعیل صاحب سابق لنگیری حال تمیر لائل پور	۱	۰	۰
۷۰۸	چوہدری مقصود علی صاحب قیام پور ضلع گوجرانوالہ	۸۰	۰	۰
۷۰۹	چوہدری اصغر علی صاحب چک ۱۲۰ گ ب گھوکھووال ضلع لائل پور	۴۰	۰	۰
۷۱۰	چوہدری خورشید احمد صاحب چک ۲۲/۵-۵ شمولہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۱۳	۰	۰
۷۱۱	" چراغ دین صاحب " " "	۲۱	۰	۰

نمبر شمار	اسماء گرامی وعدہ پورا کرنے والوں کے	روپے آنہ پائی
۷۱۲	چوہدری محمد حسین صاحب چک ۲۲/۵۰ ج مشمولہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۱۲ — ۸ — ۰
۷۱۳	" فضل الدین صاحب " " " "	۵ — ۸ — ۰
۷۱۴	" نور محمد صاحب	۲۱ — ۰ — ۰
۷۱۵	قاضی عبد الحمید صاحب اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۱۰ — ۰ — ۰
۷۱۶	مستری تاج الدین صاحب موسے والا ضلع سیالکوٹ	۵ — ۰ — ۰
۷۱۷	ملک عمر علی صاحب سابق محلہ دارالانوار حال ربوہ ضلع جھنگ	۷۶۴۸ — ۸ — ۰
۷۱۸	زمان شاہ صاحب جہلم شہر	۱۹۸ — ۰ — ۰
۷۱۹	ڈاکٹر محمد جی صاحب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ	۲۷۰ — ۰ — ۰
۷۲۰	ملک علی احمد صاحب دہاڑی منڈی ضلع ملتان	۵۰ — ۰ — ۰
۷۲۱	ملک محمود احمد صاحب " " "	۱۵ — ۰ — ۰
۷۲۲	نور محمد صاحب چک ۵/۲۰۷ ضلع منٹگمری سابق محلہ دارالشکر قادیان	۲۰ — ۰ — ۰
۷۲۳	چوہدری مہر خاں صاحب بن کریاق ضلع جالندھر حال چک ۱۰۹ لائلپور	۵۰ — ۰ — ۰
۷۲۴	چوہدری عنایت اللہ صاحب جیکب لائن کراچی	۱۰۰ — ۰ — ۰
۷۲۵	سید زمان شاہ صاحب جہلم	۱۹۸ — ۰ — ۰
۷۲۶	صوفی غلام محمد صاحب صدر گوگھیرہ ضلع منٹگمری	۳۹ — ۰ — ۰
۷۲۷	چوہدری نواب خان صاحب چک ۱۱ جنوبی دھیر کے ضلع سرگودھا	۱۵۰ — ۰ — ۰
۷۲۸	سید زمان علی شاہ صاحب مدرس ڈی۔ بی ہائی سکول سمندری ضلع لائلپور	۶۲ — ۰ — ۰
۷۲۹	ابراہیم صاحب احمدی بہیڑی کلاں ضلع سرگودہا	۱۳ — ۰ — ۰

درخواست دعا:۔ میرے والد صاحب شیخ عبد الرشید صاحب (بٹالوی) جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اولین صحابہ میں سے ہیں۔ عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے

(محمد یعقوب خان)

درخواست دعا

میرے والد مکرم بابو عبد الغنی صاحب انبالوی کی آنکھوں کا اپریشن ہو گیا ہے۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الشکور انبالوی میو ہسپتال۔ لاہور)

اعلان

سید شرافت حسین صاحب احمدی پینٹر ایمپریٹر نیو احمدیہ فرنیچر سٹور کراچی نے اپنی اہلیہ نصرت جہاں بیگم کا مہر ایک ہزار روپے سے بڑھا کر پانچ ہزار روپے مقرر کر دیا ہے ۴/۵۱ ۴

حکیم انوار حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانیوال ضلع ملتان

تصدیق: سید شرافت حسین بقلم خود

نارتھ ویسٹرن ریلوے

پچاس ہزار توت کی قلمی ٹوکریوں کے لئے ٹنڈر ۱۸ انچ گولائی اور ۶ انچ ہائٹ

پچاس ہزار توت کی قلمی ٹوکریوں کیلئے جو ۱۸ انچ گولائی اور ۶ انچ گہرائی رکھتی ہوں نارتھ ویسٹرن ریلوے کیلئے ٹنڈر مطلوب ہیں ٹنڈر جو ۷ مئی ۱۹۵۱ء کو ۲ بجے بعد دوپہر تک کنٹرولر آف سٹورز نارتھ ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔ ایسے ٹھیکیداروں کے روبرو جو موجود ہونا چاہیں۔ اس تاریخ کے بعد میں آنے والے کام کرنے کے دن گیارہ بجے صبح کھولے جائیں گے۔

ٹنڈر فارموں پر ہونے چاہئیں جو دفتر کنٹرولر آف سٹورز بہاولپور ایمپریس روڈ لاہور سے جہاں ضروری کاغذات بھی ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ -/۵ روپیہ فی فارم کے حساب سے خریدے جا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ۲ آنے تخصیص کے لئے اور ۸ ریلو سٹیج کے لئے بیرون اسٹیشن بھی ادا کرنے ہوں گے۔ یہ فارم اپریل ۱۹۵۱ء سے ۵ مئی ۱۹۵۱ء تک ہر کام کے دن دس بجے سے چار بجے تک مل سکیں گے۔ ٹنڈر کی قیمت ڈاکخانہ کے ٹکٹوں میں نہیں لی جائے گی۔

کنٹرولر سٹورز این۔ ڈبلیو۔ آر۔

ایم شفیع ۔ ۴/۵۱ ۲

الفضل کے خریداران

کی خدمت میں بار بار عرض کیا جا رہا ہے۔ کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوانے میں فائدہ ہے

(۱) وی۔ پی کا خرچ بچ جاتا ہے۔

(۲) ڈاکخانہ میں فارم ضائع ہو جانے سے چار آنہ فیس ادا کر کے رقم کے لئے بعض دفعہ برسوں کوشش کرنی پڑتی ہے

(۳) الفضل اس عرصہ میں کئی بار خریدار کو نہیں ملتا۔ روک لیا جاتا ہے

(۴) جن احباب نے اس وقت تک اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ ان کو پھر تاکید کیجاتی ہے۔ کہ رقم ختم ہونے سے کم از کم دس دن قبل رقم دفتر الفضل میں بذریعہ منی آرڈر پہنچا دیں۔ ورنہ تا وصولی قیمت اخبار روک لیا جائے گا۔

(مینیجر)

آپ کا اقرار ہے

کہ اگر میں گذشتہ سالوں کا بقایا ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء تک ادا نہ کروں۔ تو مجھے مجاہدین اسلام کی فوج سے نکال دیا جائے

آپ اپنے گذشتہ بقائے کا محاسبہ کریں۔ اور دیکھیں کہ ۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء سے قبل ادا کر دیا۔ وقت بہت کم ہے۔ فوری توجہ فرما کر مجاہدین اسلام کی فوج میں شامل رہ کر رضاء الٰہی حاصل کریں (وکیل المال تحریک جدید)

ہندوستان کے ملازمین ہڑتال کرینگے

نئی دہلی ۱۰ اپریل - کل ہند ریلوے مینز فیڈریشن کی جنرل کونسل کا ۲۴-۲۵ اپریل کو بمبئی میں اجلاس ہوگا جس میں ہڑتال کی تجویز کے متعلق کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ فیڈریشن کے ایک ترجمان کے بیان کے مطابق کونسل متفقہ طور پر ہڑتال کے لئے بیلٹ (B) لینے کا فیصلہ کرے گی۔ اسی ترجمان نے کہا۔ کہ ریلوے کی عام ہڑتال ناگزیر ہوگئی ہے۔ تاوقتیکہ وزارت رسل ورسائل مصالحانہ رویہ اختیار کرے۔

گذشتہ مہینہ وزارت رسل ورسائل اور فیڈریشن کے نمائندوں کے درمیان بات چیت اسوقت ناکام ہوگئی - جب کہ مؤخر الذکر نے ملازمین کے لئے مہنگائی الاؤنس میں اضافہ اور مزید رہائشی سہولتوں کا مطالبہ کیا۔ (استار)

عراق کی اقتصادی ترقی

بغداد ۱۰ اپریل - بغداد کے ایوان تجارت کے نائب صدر سید ابراہیم نے استار سے کہا کہ گذشتہ سال کے وسط کے بعد سے عراق کی اقتصادی صورت حال بہت بہتر ہوگئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس اصلاح کی بڑی وجہ یہ ہے کہ عراقی پیداوار مثلاً کھال۔ اون کپاس اور بالوں کی قیمت میں بہت اضافہ ہوگیا ہے۔

کویت میں تیل کی بڑھتی ہوئی پیداوار

لندن ۱۰ اپریل "ٹائمز" کے ایک نامہ نگار خصوصی نے کویت سے ایک مراسلہ روانہ کیا ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ اس سال غالباً کویت کے تیل کے چشموں سے ۲۲۰۰۰۰۰۰ ٹن تیل نکالا جائے گا۔ اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ پوری طرح کام شروع ہونے پر اس سے ڈیوڑھا تیل نکالا جا سکے گا۔

نامہ نگار نے بتایا کہ یہاں ایران کے مقابلہ میں ایک بڑی سہولت یہ ہے کہ بڑے سے بڑا تیل بردار جہاز آسکتا ہے۔ (استار)

عرب ممالک کو متحدہ محاذ قائم کرنا چاہیے

بغداد ۱۰ اپریل۔ سابق عراق وزیر عدل مسٹر علی محمود الشیخ علی نے استار سے ایک ملاقات کے دوران میں یہ رائے ظاہر کی کہ غیر جانبداری چھوٹی اقوام کے لئے فائدہ مند ثابت نہ ہوگی۔

شیخ علی نے کہا کہ عرب قوم جس کے سات ارکان پر عرب لیگ مشتمل ہے اگر متحدہ محاذ پیش کرے اور مستحکم حکمت عملی اختیار کرے۔ تو اس کا شمار چھوٹی قوموں میں نہ کیا جائے گا اگر یہ استحکام پیدا ہو جائے تو اس صورت میں اسکی غیر جانبداری کے فیصلہ کا بھی احترام ہوگا۔ اور اگر اس نے کسی ایک کیمپ کی حمایت کا فیصلہ کیا تو اسکی یہ مدد بھی قیمتی تصور ہوگی (استار)

عدن کیلئے دفاعی تجاویز

عدن ۱۰ اپریل - مقامی اخبارات نے حکومت کو یہ مشورہ دیا ہے کہ شہر کے دفاع کے لئے رسنہ قائم کرنے کے لئے عدن میں پیدا ہونے والوں کی جبری بھرتی کی جائے۔ اب تک یہ نہیں معلوم ہو سکا ہے کہ اس تجویز کے متعلق سرکاری ردعمل کیا ہے۔

اس وقت عدن کی حفاظتی فوج کی تعداد ۲۵۰۰ ہے جو عرب لوی - سرکاری سپاہی اور قبائلی سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ ان کے فرائض میں سارے انتداب کی حفاظت شامل ہے۔ اخباروں کا مشورہ یہ ہے کہ اب ایک ایسا ادارہ قائم کیا جائے۔ جو صرف عدن کی حفاظت کا ذمہ دار ہو۔ (استار)

عرب ممالک شام کی امداد کرینگے

دمشق - ۱۰ اپریل - لبنان سعودی عرب اور عراق نے وعدہ کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے مزید سرحدی کارروائیاں کیں تو اسکے خلاف وہ شام کی مدد کرینگے معلوم ہوا ہے کہ لبنانی فوج کے مارشل جنرل فواد شہاب نے جو یہاں آئے ہوئے ہیں۔ شامی وزیر دفاع کو مطلع کیا ہے کہ لبنانی فوج ہر قسم کی مدد دینے کے لئے تیار ہے۔

شاہ ابن سعود کے ایک پیغام میں شامی حکومت کی مدد کا سعودی عرب کی طرف سے وعدہ کیا گیا ہے عراقی وزیر اعظم نے شامی وزیر اعظم کو مطلع کیا ہے کہ عراق ہر طرح کی اخلاقی اور مادی مدد دینے کو تیار ہے۔

باخبر سیاسی مبصروں کا کہنا ہے کہ دو عرب ممالک کی سرحدوں پر مسلسل یہودی جارحانہ اقدامات" پر غور کرنے کے لئے غالباً عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔ (استار)

روئی کی کم از کم قیمتیں مقرر کی جائینگی

کراچی ۱۰ اپریل - آج پاک پارلیمنٹ نے کاٹن بل منظور کر لیا - جس کے ذریعہ مرکزی حکومت کو اس امر کا اختیار دیا گیا کہ وہ روئی کی کم از کم قیمتیں مقرر کر دے اور اس قیمت سے زیادہ خریدنا اور فروخت کرنا مستوجب سزا ہوگا۔ توقع کے مطابق اس بل کی بالکل مخالفت نہ کی گئی ماسوا حزب مخالف کے جنہوں نے پیشتر ہی استبداد کارروائی قرار دیا

مہاجرین کو ایک سال کے اندر مستقل طور پر آباد کر دیا جائیگا

لاہور ۹ اپریل معلوم ہوا ہے کہ وزارت پنجاب نے مہاجرین کی آبادکاری کے لئے جو پروگرام ... ہے۔ اس کے مطابق ایک سال کے اندر اندر تمام مہاجروں کو مستقل طور پر آباد کر دیا جائے گا۔ وزارت کا کام ... لینے کے فوراً بعد ہی اس امر کا فیصلہ کیا گیا کہ سب سے زیادہ ترجیح مہاجرین کے مسئلہ کو دی جائے۔ کیونکہ جب تک مہاجرین کو آباد نہیں کیا جاتا اس وقت تک پنجاب کا صوبہ ترقی کی طرف مؤثر قدم نہیں اٹھا سکتا۔ وزیر اعظم پنجاب میاں ممتاز دولتانہ نے پچھلے دنوں ... میں اعلان کیا تھا کہ وہ مہاجرین کے مسئلہ کو تمام مسائل سے مقدم سمجھیں گے اور اسے حل کرنے کے لئے سب سے پہلے کارروائی کریں گے۔

دنیائے اسلام میں اتحاد کی اشد ضرورت ہے

کراچی ۱۰ اپریل مفتی اعظم فلسطین الحاج امین الحسینی نے آج فرمایا کہ دنیائے اسلام کو اغیار اور استعماریت ... بچاؤ کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ تمام دنیائے اسلام متحد ہو جائے اور دینی صفوں میں کسی قسم کا انتشار پیدا نہ ہونے دے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ایسے موقعہ پر جب دنیا بلاکوں میں تقسیم ہو رہی ہے۔ تو ان خطرات کے پیش نظر جن میں دنیائے اسلام مبتلا ہے اس سے بڑھ کر اور کوئی پروگرام نہیں ہو سکتا۔

مفتی اعظم نے کراچی میونسپل کارپوریشن کی طرف سے دی گئی ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کئی سال گذرے کہ مسلم قوم استعماریت کا شکار ہوئی لیکن خوش قسمتی سے اس سے نجات حاصل ہوگئی

اقتصادی تعاونی لیگ کی کانفرنس

لنڈن ۱۰ اپریل - اس مہینہ کے آخر میں یورپی اقتصادی تعاونی لیگ جو کانفرنس منعقد کرنے والی ہے اس میں توقع کی جا رہی ہے کہ پاکستان ہندوستان اور لنکا کے وفد کی قیادت پاکستان کے اسٹیٹ بنک کے اقتصادی مشیر ڈاکٹر محمود ابوسعود - دہلی اسکول آف اکنامکس کے ڈائرکٹر وی۔ کے۔ آر۔ وی۔ راؤ اور لنکا کے بیرسٹر مسٹر ایل۔ ایم۔ ڈی سیلا کریں گے۔

ان مندوبین کا پہلا اجلاس لنڈن میں ہوگا۔ اس کے بعد برسلز میں ان کی سہ روزہ کانفرنس منعقد ہوگی - جہاں اسٹرلنگ علاقہ کی دشواریوں پر غور و خوض کیا جائیگا۔ (استار)

آزاد کشمیر گورنمنٹ کو تسلیم کرنے کا مسئلہ

کراچی ۱۰ اپریل۔ مسٹر مشتاق احمد گورمانی وزیر امور کشمیر نے آج پارلیمنٹ میں اس خبر کی تردید کر دی کہ پاکستان کی حکومت آزاد کشمیر کی حکومت کو تسلیم کرنے کے بعد اس کے ساتھ الحاق کا معاہدہ کرے گی۔

آپ نے مسٹر نور احمد کے تحریری سوال کے جواب میں فرمایا کہ ٹائمز آف انڈیا میں اس مطلب کی ایک خبر شائع ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس رپورٹ کی کوئی بنیاد نہیں ہے حکومت نے اس رپورٹ کی تردید کرنے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا کیونکہ حکومت کے لئے یہ انتہائی طور پر ناممکن ہے کہ وہ ہر غلط خبر کی تردید کرے۔

دو فوجیوں کی اپیل فیڈرل کورٹ نے مسترد کر دی

لاہور ۱۰ اپریل۔ فیڈرل کورٹ پاکستان نے مسٹر محمد نواز اور مسٹر رضوان الحق شاہ کی طرف سے پیشکردہ اپیل جس میں کورٹ مارشل کے خلاف اپیل کی اجازت طلب کی گئی تھی مسترد کر دی۔ محمد نواز جس کے خلاف اہم انڈین آرمی ایکٹ حصہ ۳۰۲ تعزیرات پاکستان کے ماتحت نائیک محمد اشرف کو قتل کرنے اور توپچی فتح محمد کو قتل کرنے کی کوشش کے الزام میں موت کی سزا دی تھی جس پر بعد میں کمانڈر انچیف نے مہر تصدیق ثبت کر دی تھی۔ مسٹر رضوان الحق شاہ کو کورٹ مارشل نے چھ ماہ قید سخت کی سزا اور ملازمت سے موقوف کر دینے کا حکم دیا تھا۔

سرکار کی طرف سے مسٹر منظور قادر پیش ہوئے جنہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ عدالت عالیہ پاکستان کو کسی ایسے مقدمہ کی سماعت کا اختیار نہیں جس کا فیصلہ کورٹ مارشل نے کیا ہو۔

فاضل چیف جسٹس مسٹر عبدالرشید نے یہ فیصلہ دیا کہ کورٹ مارشل بھی عدالت ہے اور اس خاص مقصد کیلئے قائم کی جاتی ہے۔ اس کے فیصلہ کی کوئی اپیل نہیں ہو سکتی

راولپنڈی ۱۰ اپریل۔ یہاں موصول شدہ اطلاع کے مطابق یہاں سے ۳۰ میل پر واقعہ کہوٹہ کے شہر میں شدید بارش اور ژالہ باری ہونے کی وجہ سے ۲ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے۔ اکثر چھوٹے مکانوں کی چھتیں غائب ہوگئیں اور فصل کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ (استار)